☆۔ایمان۔☆

(۸)

ایمان کی مختلف حالتیں

ابوعبداللہ

(ہماراعزم)

☆سچائی کی پیروی☆

(WWW.KHIDMAT-ISLAM.COM)

(Email:KHIDMAT777@GMAIL.COM)

بسم الله،الحمد لله، والصلاۃ والسلام علی رسول الله

ایمان انسان کی سب سے قیمتی متاع ہے۔ یہ ایک زندہ حقیقت ہے جو درج ذیل مختلف حالتوں میں انسان کے اندر پایا جاتا ہے:

(1)۔شعوری ایمان

یہ وہ ایمان ہے جس میں ایمان لانے والا محض پیدائشی طور پر مسلمانوں کے گھرانے میں پیدا ہوجانے پر اکتفا نہیں کرتا، بلکہ عقل وشعور سے کلمے کی حقیقت اور اسکے تقاضوں کو کتاب (قرآن مجید) کی تعلیمات روشنی میں جان کر انہیں تسلیم کرنے کا اقرار کرتا ہے۔یہی وہ حقیقی ایمان ہے جو اسے مسلمان سے مومن کی صف میں کھڑا کرنے کا باعث بنتا ہے۔اس ایمان کے مختلف درجات ہیں۔

(ا)۔ذمہ داری کا لحاظ: یہ ایمان کی وہ کیفیت ہے جو نافرمانی کے مابین ایک رکاوٹ بن کر گناہ سے بچاتی ہے۔یہ ایمان کا وہ درجہ ہے جس کے تحت انسان دین کے ضروری حصے (حلال حرام کی تمیز،اوامر ونواہی،فرائض وواجبات:نظریات،عبادات،اخلاقیات ومعاملات،معاشیات) کو پوری طرح ملحوظ رکھتا ہے۔جہالت میں کوتاہی تو ہوسکتی ہے،لیکن کوئی بھی ضروری تقاضا زندگی سے باہر نہیں ہوتا اور کوئی گناہ اسکی زندگی کا حصہ نہیں ہوتا۔اس ایمان کے نتیجے میں انشاءاللہ حساب کتاب کے بعد کمی بیشی سے درگزر کرتے ہوئے اس خوش نصیب کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے کر ابدی راحتوں میں داخل کردیا جائے گا۔

(۲)۔سبقت والا ایمان: ایمان کا یہ درجہ ذمہ داری سے مزید آگے بڑھنے والوں کو نصیب ہوتا ہے جو عدل سے آگے بڑھتے ہوئے درجہ احسان کو پاتے ہیں۔یہ سبقت اختیار کرنے والے وہ خوش نصیب ہیں جو بلاحساب کتاب جنت کے اعلیٰ درجات کو پائیں گے۔سبقت کیلئے بڑے مقصد کے درج ذیل بڑے اہداف ہیں:

(i)۔دعوت دین، (ii)۔اللہ کی یاد اور نفلی عبادات،(iii)۔زکوۃ سے زائد انفاق، (iv)۔خدمت خلق: اللہ کی رضا کی خاطر ملک وقوم کی اپنی صلاحیتوں اور اسباب سے خدمت

اپنی استعداد کے مطابق ان میں آگے بڑھنے کا عزم کریں۔اس سعادت کو پانے کیلئے پختہ فیصلے اور بھرپور جدوجہد اور قربانی کی ضرورت ہے۔

(2)۔غیر شعوری ایمان

یہ گھر سے پیدائشی طور پر ملنے والا ایمان ہے۔جو جس گھرانے میں پیدا ہو گیا وہی اس کا دین و مذہب بن گیا۔مسلمان کے گھر میں پیدا ہونے والا ایسا انسان قانوناً تو مسلمانوں میں ہی تصور ہوگا لیکن یہ کلمے کے ثمرات سے اسی وقت مستفید ہوگا جب شعوری طور پر کلمے کی حقیقت کو جان کر اسکے تقاضے پورے کرے گا،جیسا کہ پروردگار نے بات کو واضح کر دیا:

"دیہاتی لوگ کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے،فرما دیجئے تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے۔اور ابھی تو ایمان تمھارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔اور اگر تم پیروی کرنے لگو اللہ کی اور اسکے رسول کی تو اللہ تمھارے اعمال میں کچھ بھی کم نہ کرے گا۔اہل ایمان تو وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسول پر،پھر شک وشبہ میں مبتلا نہ ہوئے اور جو اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔یہی درحقیقت (اپنے دعویٰ ءایمان میں) سچے ہیں۔" (الحجرات:15-14:49)

اس آیت کریمہ میں اسلام اور ایمان کی حقیقت کو بالکل واضح کر دیا گیا ہے۔

(3)۔غیر حقیقی/ناقص ایمان

۔یہ ایمان کی وہ شکل ہے جسکی بنیاد پختہ علم پر نہیں یعنی یہ ایمان تعلیمات وحی کی روشنی میں نہیں بنا۔یہاں شیطان کو بھی عمل دخل کا بھرپور موقع مل جائے گا۔ابلیس پوری قوت سے حملہ آور ہو کر اچک لے گا۔فاسد اعمال،باطل نظریات:شرک،خرافات و بدعات سے دینی اعمال کو آلودہ کر دے گا۔بچنے کیلئے اخلاص چاہیے،عقل کا استعمال اور قرآن مجید کو رہنما بنانا ہوگا۔

ایمان کی حفاظت

اعمال صالحہ سے دوری،اللہ کی نافرمانی،گناہوں کی آلودگی ہی زنگ اور کساوت قلبی کا باعث بن کر

ایمان کو برباد کرتی ہے۔ چنانچہ اعمالِ صالحہ پر کاربند رہنے اور معاصی سے دور رہ کر ایمان کی حفاظت کیلئے سب سے اہم چیز ماحول اور صحبت ہے۔ جب تک برے ماحول سے دور نہ رہا جائے اور اچھے ماحول کو پایا نہ جائے ایمان پر قائم رہنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اسلئے ایمان کی حفاظت کیلئے زیادہ سے زیادہ اچھی صحبت اختیار کریں جیسے: (۱)۔ اچھے لوگ جو اہل توحید، اہل رسالت اور اہل آخرت ہوں، (۲)۔ اچھی کتابیں: بالخصوص قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھتے رہنا، (۳)۔ اچھی جگہیں: مساجد، تنہائی کے مقامات، عبرت کیلئے قبرستان، ہسپتال وغیرہ۔

ایمان کیا ہے؟ یہ کیسے بنتا ہے؟ اسکے زندگی پر کون سے ثمرات مرتب ہوتے ہیں؟ ان حقائق سے آگاہی کیلئے دیکھئے ہماری تحریر:

(ایمان ایک زندہ حقیقت)

✡✡✡✡✡

سچی سُچی رہنمائی (Pure Guidance)

پمفلٹ (Pamphlets)

عام لوگوں کیلئے اہم موضوعات پر ضخیم تحاریر کی بجائے پمفلٹ کی شکل میں زندگی تبدیل کرنے والی مختصر تحاریر

1	ہماری حقیقت (نفس اور روح)	2	دین کی اصل
3	ایمان کی مختلف حالتیں	4	ہدایت پر ضروری معلومات
5	اصل اور جواز	6	تطبیق: ہدایت کیلئے ناگزیر
7	قرآن سے رہنمائی پر ایک بڑی غلط فہمی	8	قرآن فہمی کی اہمیت
9	جزوی اسلام کا نتیجہ	10	توبہ اور بخشش کا قرآنی ضابطہ
11	قتلِ ناحق (ایک بڑی غلط فہمی کا ازالہ)	12	قلب کی حالتیں
13	اخروی زندگی کی جھلک	14	ابدی زندگی کی حسرتیں
15	فریضہ دعوت واصلاح	16	جہاد (زیرِ تحریر)
17	انفاق فی سبیل اللہ	18	زندگی کیا ہے؟
19	موت کو دریافت کرنا	20	تزکیہ وتقویٰ
21	سکون کے ذرائع	22	نظروں سے اوجھل بے عدلی کی شکلیں
23	خضاب کی شرعی حیثیت	24	اختلاط: نوجوان نسل کیلئے بڑی آزمائش
25	ابلیس انتہائی مکار دشمن	26	

﴿آئیں دنیا وآخرت کی کامیابی کیلئے پیغامِ حق کی کاوش کو دوسروں تک پہنچانے میں تعاون کریں﴾

نوٹ: دیانتداری سے کوشش تو پوری کی گئی ہے کہ سچائی کو واضح کیا جائے۔ لیکن انسانی کاوش خطا سے پاک نہیں۔ اسلئے جو بھی کوئی خطا ہوئی ہوگی تو وہ دانستہ نہیں، بلکہ سہواً ہوئی ہوگی۔ لہٰذا اگر کہیں کوئی کمی بیشی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد ممنون ہوں گے۔